میرا سویا ہے مقدر اے حسین اب جگا دو
مجھے کربلا بلا لو مجھے کربلا بلا لو

کروں زیارت آپکی میں مجھے ولولہ یہی ہے
اور دیکھوں تیرا روضہ میری آنکھ رو رہی ہے
میرے مولی بہرِ زیارت کوئی راستہ نکالو

تیرے نوجواں پسر کا تجھے واسطہ ہے مولی
اور واسطہ ہے اس کا جسے قبر میں سلایا
میری ہر بلا کو مولی میری راہ سے ہٹا لو

جو بھی میری مشکلیں ہیں اُسے آپ سہل کر دو
اور میرا خالی دامن اے علی کے لال بھر دو
یہی میری آرزو ہے مجھے اپنے در بلالو